بدھ 29 ستمبر 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

بدھ 29 ستمبر 2004ء 13 شعبان 1425 ہجری - 29 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 220

ضبط نفس

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ

آنحضرت ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا - اگر آپ کو کھانے کی طلب ہوتی تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی حدیث نمبر 3299)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے کھانے کا مقصد صرف قوت قائم رکھنا تھا نہ کہ لذت اور ذائقہ اٹھانا۔ اس لئے آپ صرف وہ چیزیں ہی کھاتے تھے جو آپ کی طبیعت کے موافق ہوتی تھیں اور جن سے دماغی قوت قائم رہتی تھی تا کہ آپ کے کام میں حرج نہ ہو۔ علاوہ بریں آپ کو چند بیماریاں بھی تھیں جن کی وجہ سے آپ کو کچھ پرہیز بھی رکھنا پڑتا تھا۔ مگر عام طور پر آپ سب طیبات ہی استعمال فرما لیتے تھے۔ اور اگرچہ آپ سے اکثر یہ پوچھ لیا جاتا کہ آج آپ کیا کھائیں گے مگر جہاں تک ہمیں معلوم ہے خواہ کچھ پکا ہو آپ اپنی ضرورت کے مطابق کھا ہی لیا کرتے تھے۔ اور کبھی کھانے کے بدمزہ ہونے پر اپنی ذاتی وجہ سے خفگی نہیں فرمائی.......... بلکہ اگر خراب پکے ہوئے کھانے اور سالن پر ناپسندیدگی کا اظہار بھی فرمایا تو صرف اس لئے اور یہ کہہ کر کہ مہمانوں کو یہ کھانا پسند نہ آیا ہوگا۔

روٹی آپ تندوری اور ہاتھ کی دونوں قسم کی کھاتے تھے ڈبل روٹی چائے کے ساتھ یا بسکٹ اور بکرم بھی استعمال فرما لیا کرتے تھے۔ بلکہ ولایتی بسکٹوں کو بھی جائز فرماتے تھے۔ اس لئے کہ ہمیں کیا معلوم کہ اس میں چربی ہے کیونکہ بنانے والوں کا ادعا تو مکھن ہے پھر ہم ناحق بدگمانی اور شکوک میں کیوں پڑیں۔ مکئی کی روٹی بہت مدت آپ نے آخری عمر میں استعمال فرمائی کیونکہ آخری سات آٹھ سال سے آپ کو دستوں کی بیماری ہو گئی تھی اور ہضم کی طاقت کم ہو گئی تھی۔ علاوہ ان روٹیوں کے آپ شیرمال کو بھی پسند فرماتے تھے اور باقرخانی کلچہ وغیرہ غرض جو جو اقسام روٹی کے سامنے آجایا کرتے تھے آپ کسی کو رد نہ فرماتے تھے۔

سالن آپ بہت کم کھاتے تھے گوشت آپ کے ہاں دو وقت پکتا تھا مگر دال آپ کو گوشت سے زیادہ پسند تھی یہ دال ماش یا اڑدھ کی ہوتی تھی۔ سالن ہر قسم کا اور ترکاری عام طور پر ہر طرح کی آپ کے دسترخوان پر دیکھی گئی ہے۔ اور گوشت بھی ہر حلال اور طیب جانور کا آپ کھاتے تھے۔ پرندوں کا گوشت آپ کو مرغوب تھا (۔) مرغ اور بٹیروں کا گوشت بھی آپ کو پسند تھا (۔) مرغ کا گوشت ہر طرح کا آپ کھا لیتے تھے۔ سالن ہو یا بھنا ہوا۔ کباب ہو یا پلاؤ۔ مگر اکثر ایک ران پر ہی گزارہ کر لیتے تھے۔ اور وہی آپ کے لئے کافی ہو جاتی تھی بلکہ کچھ بچ بھی رہا کرتا تھا۔ پلاؤ بھی آپ کھا لیتے تھے۔ مگر ہمیشہ نرم اور گداز اور گلے ہوئے چاولوں کا۔ اور میٹھے چاول تو خود کہہ کر پکوا لیا کرتے تھے مگر گُڑ کے اور وہی آپ کو پسند تھے۔ عمدہ کھانے یعنی کباب۔ مرغ۔ پلاؤ یا انڈے اور اسی طرح فرنی میٹھے چاول وغیرہ تب بھی آپ کہہ کر پکوایا کرتے تھے۔

(سیرة مسیح موعود۔ ص 49)

کامیاب وبامراد انجام

تحریک جدید کا سال رواں 31 اکتوبر 2004ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس کو کامیاب وبامراد انجام تک پہنچانے کیلئے ہر عہدیدار کو اپنے فرائض پوری لگن سے ادا کرنے اور دعاؤں کے ساتھ ٹارگٹ حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک پُرحکمت ہدایت عہدیداران حضرات کی راہنمائی کیلئے پیش کی جاتی ہے۔ فرمایا: "ٹارگٹ کو پورا کرنے کیلئے آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کا کام ہے جو کمی رہ جائے گی۔ وہ خود ہی پوری فرمادے گا۔"

(مکتوب گرامی بنام وکیل المال اول)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مری پہچان ہے عشق

آپ سے مجھ کو ہے الفت، مری پہچان ہے عشق
یہ محبت مرا مذہب ہے تو ایمان ہے عشق

میرے محبوب تجھے دیکھتا، سنتا جاؤں
تیری طاعت مری جنت ہے تو رضوان ہے عشق

تیری چاہت سے ہے روشن مرا لحہ لحہ
زندگی میری محبت ہے، مری شان ہے عشق

ہاتھ میں تیرے دیا ہاتھ بھی، دل بھی میں نے
اک تعلق ہی نہیں تم سے مجھے جان! ہے عشق

جب سے منصور نے سولی کو سلامی دی ہے
سب وفاداروں کی اس وقت سے پہچان ہے عشق

"بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق"
زندگی موت کے سب رشتوں سے انجان ہے عشق

تیشۂ عشق سے سر پھوڑ کے مرنے والو!
باعثِ زندگیٔ یوسفِ کنعان ہے عشق

ہیچ افسانے سبھی لیلیٰ و شیریں کے ضیاء
میرے محبوب کی ہر آن ہی پہچان ہے عشق

پُر خطر راستے الفت کے، جفاؤں سے بھرے
جب گزر آئے تو لگتا ہے کہ آسان ہے عشق

ضیاء اللہ مبشر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اطلاعات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

☼ ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب لاہور نے ایک سالہ ڈسپنسر کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 نومبر 2004ء ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 23 ستمبر 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

☼ NUST نے ریاضی میں پی ایچ ڈی کے لئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء مقرر ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے www.nust.edu.pk وزٹ کریں۔ اسی طرح Nust نے مزید فیلڈز میں Direct Indigenous Ph.D. Programme کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس کے لئے بھی مذکورہ بالا ویب سائیٹ سے یا بذریعہ ای میل info@nust.edu.pk مزید تفصیلات حاصل کی جاسکتی ہے۔

☼ گورنمنٹ آپرنٹس ٹریننگ سنٹر مرالہ روڈ مراد پور سیالکوٹ نے مشینسٹ، ویلڈر، الیکٹریشن، کمپیوٹر آپریٹر، آٹو کیڈ اور موٹر سائیکل مکینک کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے۔ شارٹ کورسز میں داخلہ کی آخری تاریخ 30۔اکتوبر 2004ء مقرر ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے www.tevta.gop.pk وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ناصر احمد بجلی صاحب بابت ترکہ
مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب

☼ مکرم ناصر احمد بجلی صاحب مکان 1/5 دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/17 دارالیمن رقبہ ایک کنال میں سے ان کا حصہ دس مرلے ہے۔ ان کا یہ حصہ بحساب پانچ پانچ مرلہ خاکسار کی ہمشیرگان محترمہ شمس فاطمہ صاحبہ اور محترمہ امۃ المتین صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمد اشرف صاحب (پسر)
(3) مکرم محمد اکرم صاحب (پسر)
(4) مکرم ناصر احمد صاحب (پسر)
(5) محترمہ شمس فاطمہ صاحبہ (دختر)
(6) محترمہ امۃ المتین صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

☆ مکرم نجیب احمد صاحب قائد ضلع منڈی بہاؤالدین لکھتے ہیں کہ مکرم ملک عبدالرحمان خان صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین حال کینیڈا مورخہ 18 ستمبر 2004ء کو کینیڈا میں بعمر 74 سال انتقال کر گئے۔ آپ پی اے ایف سے ریٹائرمنٹ کے بعد شاہ تاج شوگر ملز میں آگئے اور وہاں کی مجلس اور ضلع میں بطور سیکرٹری مال خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم اشرف عارف صاحب مربی سلسلہ نے پیس گارڈن میں پڑھائی اور احمدیہ قبرستان کیلگری میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے ہی کرائی۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چھ بیٹے اور چھ بیٹیاں ہیں۔ آپ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب (وٹرنری ڈاکٹر) ابن مکرم غلام رسول صاحب مرحوم دارالصدر غربی ربوہ کے چچا تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

دعائے نعم البدل

☆ مکرم سلطان محمد صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ لکھتے ہیں کہ میرا بھتیجا طلحہ احسان ابن مکرم احسان محمد صاحب کارکن دفتر وصیت مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 6 سال وفات پا گیا۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھا۔ غیر معمولی طور پر ذہین تھا۔ اپنے محلہ کے مقابلوں میں انعامات لیتا تھا۔ تین چار دن بخار ہوا اس کے بعد پورے جسم پر دانے نکلے جو بڑھتے گئے پوری جلد میں انفیکشن ہو گیا جو کنٹرول نہ ہو سکا۔ 17 دن ہسپتال میں داخل رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ والدین کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا کرے تمام لواحقین کو صبر دے اور نعم البدل سے نوازے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ابتدا یہ تھی کہ جلسے میں پچھتر تھے نفوس — اب یہ عالم ہے کہ عالم ہی تماشائی ہے

خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا اور اس کی نشو و نما کا عجیب انداز

آج کروڑوں نفوس اپنے پیارے امام کی شفقتوں تلے برکتیں حاصل کر رہے ہیں

مکرم شیخ نثار احمد صاحب

75 افراد جن میں بوڑھے، بچے اور جوان شامل ہیں۔ ایک چھوٹے سے قصبے میں ایک محدود سی جگہ پر بیٹھے ایک شخص کی باتیں بڑے غور سے سن رہے ہیں۔ وہ شخص باتیں بھی تو گہری حکمت و دانائی کی کر رہا ہے۔ آیئے ہم بھی تقریباً 113 سال پیچھے چلیں اور سنیں تو سہی وہ شخص کیا کہہ رہا ہے۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے کے لئے آیا ہوں۔ اب یہ پودا بڑھے گا، پھلے گا، پھولے گا اور ساری دنیا میں اس کی شاخیں پھیل جائیں گی۔ یہ میرے منہ کی باتیں نہیں یہ اس کا وعدہ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا ہے کہ اس بات کا اعلان کر دے کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آج مجھے کوئی نہیں جانتا۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ میرا نام اور میرے کام تمام دنیا میں نہایت عزت و احترام، عقیدت و محبت کے ساتھ پھیلتے ہی چلے جائیں گے۔ بہت سی رکاوٹیں آئیں گی لیکن مجھے بھیجنے والا ان سب کو ہٹا دے گا اور فتح و نصرت ہر دم میرے قدم چومے گی۔ اور ہر نیا سورج میرے اور میری جماعت کے لئے ایک نئی آن اور ایک نئی شان کے ساتھ چمکے گا۔ میں چلا جاؤں گا لیکن میرے بعد دوسری قدرت آئے گی جو اس کام کو آگے بڑھاتی چلی جائے گی۔ اگر ایسا ہوا اور ضرور ضرور ایسا ہوگا۔ اس وقت سمجھ لینا کہ کیا یہ ایک مفتری کا کلام تھا یا یہ ایک سچے کی باتیں تھیں۔ اس کا فیصلہ آنے والا وقت خود کرے گا۔ قارئین۔ اب آپ خود ہی سوچئے۔ ہیں نا یہ عجیب و غریب باتیں۔ جس جگہ یہ لوگ بیٹھے یہ باتیں سن رہے ہیں وہاں نہ کوئی پختہ سڑک، نہ ریل نہ موٹر نہ گاڑی، کچھ بھی تو نہیں۔ اس بستی کا تو لوگوں کو یہ بھی پتہ نہیں کہ نقشہ میں ہے کدھر۔

یہ 75 لوگ یہ تو جانتے ہیں کہ یہ سچا آدمی ہے۔ لیکن یہ دعوے تو اتنے بڑے بڑے ہیں کہ یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیسے ہوگا۔ یہ کس طرح ممکن ہوگا۔ بظاہر تو یہ ناممکن سی باتیں ہیں۔

یہ مٹھی بھر لوگ ابھی اس سوچ میں گم تھے کہ یہ آواز اور یہ دعوے اس چھوٹی سی بستی سے نکل کر آس پڑوس کی بستیوں میں بھی سنے جانے لگے۔ بس پھر کیا تھا۔ اپنے رشتہ دار بھی ساتھ چھوڑ گئے۔ اور غیروں نے ہنسی اور ٹھٹھے سے کہا دنیا کے کنارے تو بہت دور کی بات ہے ہم اس آواز کو اس بستی سے بھی نہیں نکلنے دیں گے۔

لیکن حیرت یہ ہے کہ تمام تر کوششوں کے باوجود یہ آواز کچھ زیادہ ہی زور سے اس بستی سے باہر سنائی دینے لگی۔ پھر وہ سب سر جوڑ کر بیٹھے اور انہوں نے پروگرام بنائے کہ ہم الگ الگ ہو کر اس آواز کو نہیں روک پائے۔ اس لئے اس معاملے میں کم از کم ہمیں اکٹھا ہو کر اس آواز کو ہر صورت میں بند کرنا ہے۔ پھر اپنے تمام تر اختلافات کے باوجود اس آواز کو روکنے کے لئے وہ اکٹھے ہوئے اور ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ ہر ممکن حربہ استعمال کیا گیا۔ جو کچھ کر سکتے تھے کر گزرے لیکن ہر کوشش اور ہر حربے کے بعد یہ آواز اور بلند ہوتی گئی اور پھیلتی گئی اور وہ جو ابتدا میں 75 تھے وہ 75 سے 75 ہزار اور پھر 75 لاکھ میں تبدیل ہونے لگے اور پھر یہ گنتی کرنا مشکل ہوتا گیا۔ کیونکہ ہر روز ان میں اضافہ پر اضافہ ہوتا چلا گیا۔

2004ء میں برٹش ایئرویز کی پرواز جب افریقہ کے ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے لگی تو جہاز کے پائلٹ نے حیرانگی سے نیچے ایک عجیب منظر دیکھا۔ رن وے کے ساتھ ساتھ انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہاتھوں میں سفید رومال لہراتے ہوئے اس جہاز کے اترنے کا انتظار کر رہا تھا۔ یہ منظر جہاز کے پائلٹ کے لئے بھی ایک اچنبھا تھا۔

اسے غالباً یہ تو معلوم تھا کہ اس کے جہاز میں ایک جماعت کا امام سفر کر رہا ہے لیکن وہ نظارہ جو وہ اپنے کاک پٹ سے دیکھ رہا تھا وہ اس کے لئے ایک حیران کن منظر تھا۔ اس منظر سے وہ اتنا مرعوب ہوا کہ وہ چل کر اس جماعت کے امام کی سیٹ پر آیا اور کہنے لگا۔ جناب عالی! یہ سب آپ کے لوگ ہیں جو آپ کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر موجود ہیں؟ لیکن کیا صرف یہ پائلٹ یا اس جہاز میں سوار دوسرے مسافر ہی یہ نظارے دیکھ رہے تھے۔ ہرگز نہیں۔ دنیا کے 175 ممالک میں بیٹھے ہوئے کروڑوں لوگ اس منظر کو MTA سے براہ راست دیکھ رہے تھے۔ جی ہاں امریکہ میں رہنے والے بھی، یورپ میں رہنے والے بھی، ایشیا میں رہنے والے بھی، جزائر میں رہنے والے بھی، افریقہ میں رہنے والے بھی، غرض دنیا کا کوئی ملک ایسا نہ تھا جہاں کروڑوں افراد اس منظر کو دیکھ نہ رہے تھے۔

یہ سب افراد اس عظیم انسان کی جماعت میں شامل تھے۔ جو 113 سال پہلے ان 75 آدمیوں کے درمیان ایک گمنام بستی میں کھڑا کہہ رہا تھا کہ جس نے مجھے بھیجا ہے اس نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

جی ہاں یہ جماعت احمدیہ کے پانچویں امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب تھے۔ جو مغربی افریقہ کے دورے کے لئے تشریف لائے تھے۔ قادیان کی اس بستی سے ہزاروں میل دور یہ مختلف رنگ و نسل کے لوگ 113 سال قبل اسی آواز کی صداقت کی گواہی دینے کے لئے دیوانہ وار نعرے لگا رہے تھے جس نے 75 آدمیوں کے درمیان یہ تاریخی دعوے کئے تھے کہ مجھے بھیجنے والے نے یہ کہا ہے کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

لیکن آج یہ دعوے عجیب و غریب نہیں تھے۔ آج اس کی آواز کی ایک ایک لہر پکار پکار کر کہہ رہی تھی کہ اے غلام احمد خدا کی قسم تو سچا تھا تو نے جو کچھ کہا آج تیری ہر بات اپنی پوری شان سے روز روشن کی طرح پوری ہوئی اور ہوتی چلی جا رہی ہے۔

113 سال قبل لوگ تو یہ سوچتے تھے کہ یہ کیسے ہوگا؟ اور آج کے زمانے کے لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ سب کچھ کیسے ہوگیا؟ حیران وہ بھی تھے۔ حیران یہ بھی ہیں۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

اپنے اس معزز مہمان کے استقبال کے لئے صرف عوام کا جم غفیر ہی ایئرپورٹ پر نہیں تھا۔ بلکہ حکومت کے وزراء کرام اور پارلیمنٹ کے معزز نمائندگان بھی استقبال کے لئے حکومت کی طرف سے موجود تھے۔

پھر جب جلسہ سالانہ غانا اپنی پوری شان سے شروع ہوا اور صدر مملکت غانا اپنے پورے پروٹوکول کے ساتھ خود جلسہ میں شامل ہوئے اور حضرت امام جماعت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ سٹیج پر تشریف فرما رہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن چینل MTA نے یہ تمام نظارہ Live دنیا کے 175 ممالک کے لئے نشر کیا اور دنیا بھر میں کروڑوں افراد نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گم نام پا کے شہرہ عالم بنا دیا

مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ نے جو سکول کالج اور ہسپتال بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے قائم کئے تھے وہ انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اور نہایت تندہی اور محنت سے خدمت بجا لا رہے ہیں اور عالی شان اور پرشکوہ عمارات میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ غانا، نائیجیریا اور کچھ افریقن ممالک کے عالی شان اور روح پرور دورے کے بعد کیا یہ کامیابی کی داستان ختم ہوگئی۔ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ یہ تو ایک کنارے کے نظارے ہیں۔ 113 سال قبل اٹھنے والی آواز نے بھلا یہ کب کہا تھا کہ میری دعوت دنیا کے کنارے تک پھیلے گی۔ اور پھر اعتراض کرنے والے کہہ سکتے ہیں کہ یہ تو دنیا کے ایک کنارے کی کہانی ہے۔ آپ کا دعویٰ اور اعلان تو یہ تھا کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

اب ہم MTA کے کیمرے کی آنکھ سے دنیا کے دوسرے کنارے کی طرف چلتے ہیں اور وہاں دیکھتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ کینیڈا کی سرزمین ہے۔ قادیان کی چھوٹی سی بستی سے ہزاروں میل دور، جیسے کہتے ہیں نا سات سمندر پار۔

ٹورانٹو کا خوبصورت شہر۔ اس شہر کے پاس ہی ایک خوبصورت سی بستی ہے اس کا نام ہے دارالامن (Peace Village)۔ جی ہاں یہاں جماعت احمدیہ سے وابستہ افراد رہتے ہیں۔ جو دنیا بھر میں پرامن لوگوں کی حیثیت سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ کیوں نہ ہو۔ ان کا موٹو بھی تو یہی ہے۔
Love For All Hatred For None
اس کی ایک خوبصورت شاہراہ کا نام بانی جماعت احمدیہ کے نام گرامی سے منسوب ہے یعنی شاہراہ احمد۔

پھر اس کی دوسری سڑکیں خلفائے احمدیت کے نام سے اور مشہور زمانہ افراد جماعت احمدیہ کے نام سے منسوب ہیں۔ دیکھنے والے اسے دوسرا ربوہ کہتے ہیں۔

لیکن آج کینیڈا کی سرزمین ایک عجیب نظارہ دیکھ رہی ہے۔ ایئرپورٹ پر کینیڈا کے معزز وزراء کرام اور ممبر پارلیمنٹ انتظار میں کھڑے ہیں۔ جی ہاں جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کینیڈا کی جماعت کے جلسہ

سالانہ میں شمولیت کی غرض سے تشریف لا رہے ہیں۔

ایئر پورٹ کے استقبال کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ سڑک کے دونوں طرف اکٹھے ہوئے ہزاروں مرد وزن کے ہجوم میں جو اپنے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب کھڑے ہیں۔ گزر رہے ہیں اور ہاتھ ہلا ہلا کر نعروں کا جواب دے رہے ہیں۔

پولیس کے ایک دستے نے حضرت امام جماعت احمدیہ کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ وزراء، معزز ارکان پارلیمنٹ، شہر کے میئر اور عمائدین شہر حضور کے ہمراہ یہ سب نظارے دیکھ رہے ہیں۔ ان کے لئے یقیناً یہ تمام مناظر حیرت انگیز ہیں۔ لیکن انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ دنیا بھر کے 175 ممالک میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں کے روحانی امام ہیں۔

پھر کینیڈا کے جلسہ سالانہ میں 21 ہزار کے لگ بھگ خواتین و حضرات کا ہجوم انتہائی نظم وضبط کے ساتھ جو جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے کہیں افراتفری نہیں۔ کہیں شور شرابہ نہیں۔ کہیں بدنظمی نہیں۔ حکومت، پولیس اور انتظامیہ کے چند افراد خاموشی سے ایک طرف کھڑے یہ سب دیکھ رہے ہیں۔ انہیں معلوم ہے ان کی مدد کی ضرورت ہی نہیں۔ انہیں اچھی طرح تجربہ ہو چکا ہے کہ یہ پرامن اور صلح پسند لوگ ہیں۔ اور قانون کا احترام کرنے والے ہیں۔

دوران جلسہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے نصیحت سے بھرپور خطابات جو ہر دل پر ایک گہرا اثر کرتے ہیں۔ حضور کی دلی تڑپ ہے کہ ہر احمدی خدا تعالیٰ سے سچی محبت اور اطاعت میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کرے۔ درحقیقت یہی احمدیت کا پیغام ہے جو گزشتہ 100 سال سے زائد عرصے سے مسلسل جاری وساری ہے۔ کینیڈا کے معزز وزراء کرام اور ممبران اسمبلی نے جلسہ سالانہ کے سٹیج سے جماعت احمدیہ کی خدمات اور ان کے اس کردار کی بھرپور تعریف کی اور امام جماعت احمدیہ کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

اب آپ نے دنیا کے اس کنارے تک جو آواز بڑی شان وشوکت سے پہنچی اس کا نظارہ بھی کر لیا۔ اور MTA نے تو ان لمحات کی بھرپور عکاسی کی اور کروڑوں افراد نے دنیا کے 175 ممالک سے زائد تین دن تک لگاتار یہ نظارہ براہ راست اپنے TV پر دیکھا۔

ابھی یہ خدا کی نصرت وتائید اور عنایت کی کہانی ختم تو نہیں ہوئی۔ آیئے اب ہم آپ کو ایک اور کنارے کی طرف لے چلتے ہیں۔ جی ہاں جلسہ سالانہ انگلستان 2004ء۔

میں جب ہیتھرو ایئر پورٹ (لندن) پہنچا تو U.K. جماعت کے ڈیوٹی والے کارکن استقبال کے لئے موجود تھے۔ بہت ہی منظم طریقے سے احباب جو جلسہ U.K. کے لئے آرہے تھے ان کو ان کی رہائش گاہوں تک پہنچا رہے تھے لیکن وہاں تو دنیا کے مختلف ممالک سے فلائیٹس آرہی تھیں۔ اور گلشن احمد کے پھول 113 سال پہلے اٹھنے والی آواز کی تائید میں ان فلائیٹس کے ذریعے جوق در جوق اکٹھے ہو رہے تھے۔

یہ بھی ایک عجیب نظارہ تھا۔ کہاں قادیان کی ایک گمنام بستی اور کہاں U.K. میں جماعت کی شاندار عبادت گاہیں۔ ٹلفورڈ اسلام آباد کا وسیع وعریض رقبہ۔ ترقی، کامیابی وکامرانی کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ۔

آج جلسہ گاہ کی سٹیج پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی آمد اور پرشگاف نعرہ تکبیر، سٹیج پر بیٹھے ہوئے انگلستان کے ممبر پارلیمنٹ، میئر اور اعلیٰ حکام دنیا کے مختلف ممالک کے صدر اور وزراء اعظم کے مبارک باد کے پیغامات، جماعت احمدیہ کے اعلیٰ اخلاق اور حسین تعلیم کا برملا اظہار اور پھر امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس کے مسحور کن نصائح سے لبریز ولولہ انگیز خطابات۔

ہزاروں ہزار آئے ہوئے دیس بدیس کے لوگوں کی حضور انور سے ملاقاتیں۔ بچے، بڑے، بوڑھے، جوان اپنے پیارے امام سے ملاقاتیں کر کے مسرور و شادمان اور ہاں ایک اور بھی تو منظر ہے۔

ٹلفورڈ سرے کے وسیع وعریض جماعت احمدیہ کی جلسہ گاہ اسلام آباد کے وسط میں ایک حسین شہزادہ ابدی نیند سویا ہوا ہے۔ وہ شخص جو بے سروسامانی کی حالت میں وطن سے نکلا۔ دنیا کی نظر میں بظاہر اکیلا۔ لیکن وہ اکیلا تو نہیں تھا۔ اس کے ساتھ تائید رب الوریٰ تھی۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک فتح نصیب جرنیل کی طرح بڑھتا ہی چلا گیا اور کامیابی وکامرانی کے جھنڈے گاڑتا ہوا۔ گلشن احمد کا ایک ایسا باغبان جس کا نام دنیاء تاریخ میں ہمیشہ زندہ وتابندہ رہے گا۔ جی ہاں حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع۔ حضور کے مزار پر پہنچ کر ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے لیکن خیالات کا سمندر مجھے بہا کر کہیں سے کہیں لے گیا۔ حضور انور کا پرشوکت دور خلافت، حضور کی نہ مٹنے والی محبت کی یادیں۔ حضور کی عنایتیں، بیتے ہوئے وہ سب لمحے ایک ایک کر کے آنکھوں کے سامنے آنے لگے۔ اور پھر ضبط کے تمام بندھن ٹوٹ گئے۔ اشک بار آنکھیں ساون کی گھٹاؤں کی طرح برسنے لگیں۔ ہر اشک ایک مجسم دعا بن گیا۔ دعا کے بعد جب میں واپس مڑا تو مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے فضاؤں میں ایک آواز گونج رہی ہو۔

اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ جا کہ تو اس سے راضی اور وہ تم سے راضی۔ لیکن کیا اس مالک کائنات نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا۔ کیا ہم اس غم کے بعد بکھر گئے۔ ہرگز نہیں۔

ع
طاہر جو لے لیا تو نے مسرور دے دیا ہے

آج کروڑوں نفوس پھر اپنے پیارے مسرور کی شفقتوں اور محبتوں کی گھنی چھاؤں تلے اطاعت اور وفاداری کے گن گاتے ہوئے برکتیں سمیٹ رہے ہیں۔ ایسی برکتیں جن کا قیامت تک کا وعدہ ہے۔ یہ قافلہ دعائیں کرتے ہوئے بنی نوع انسان کی محبت کا دم بھرتے ہوئے اپنے پیارے امام کی مدھر آواز سے اپنی آواز ملاتے ہوئے کامیابی وکامرانی کی منزل کی طرف رواں دواں ہے اور 113 سال پہلے کی اکیلی آواز آج ایک پرشوکت نغمہ میں ڈھل گئی ہے۔

جتنے درخت زندہ تھے وہ سب ہوئے ہرے
پھل اس قدر پڑا کہ وہ میووں سے لد گئے

آیئے اب انگلستان سے جرمنی چلتے ہیں۔ فرینکفرٹ کے قریب من ہائم کے شہر میں 28 ہزار کے لگ بھگ انسانوں کا ایک جم غفیر ہے۔ یہ جرمنی کی جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ہے۔ جی ہاں وہی جلسہ جس کی بنیاد 113 سال قبل ایک چھوٹے سے قصبے میں 75 آدمیوں کے درمیان ایک شخص نے آئندہ آنے والے زمانے کے لئے حیرت انگیز دعوے اپنی صداقت کے ثبوت میں پیش کئے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز تھے۔ جی ہاں یہ نظارہ بھی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے دنیا بھر کے کروڑوں افراد نے دیکھا۔ امام جماعت احمدیہ کے نصائح سے پر دلوں پر گہرا اثر کرنے والے بھرپور خطاب اس جلسہ کی عظمت اور شان کو چار چاند لگا رہے تھے۔ اور یہ آواز دنیا کے کناروں تک پہنچ رہی تھی۔

اے حق کی متلاشی نیک فطرت روحو! کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ اس سوال کا جواب تلاش کیا جائے۔ کیا اب بھی وقت نہیں کہ جستجو کی جائے۔ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ کھوج لگایا جائے اس آواز کا۔ ہاں 113 سال پہلے تن تنہا ایک اکیلی آواز کا جس نے کہا تھا کہ خدا نے مجھے کہا ہے کہ میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

آج یہ سب کچھ کیسے ہو گیا۔ دنیا بھر کے 175 ممالک میں پھیلے ہوئے یہ کروڑوں انسان یہ ایک لڑی میں پروئے ہوئے عجیب وغریب لوگ۔ یہ سب کچھ کون کر رہا ہے۔ کون انہیں بڑھا رہا ہے۔ کون انہیں پھیلا رہا ہے۔

اے میرے پیارو! اس کا جواب کوئی اتنا مشکل تو نہیں۔ نیک نیتی کے ساتھ، خلوص کے ساتھ، تعصب سے ہٹ کر، قادر مطلق کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس سوال کا حل تلاش کریں گے تو ضرور پائیں گے۔ آخر اس کا سچا وعدہ ہے کہ میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔ خدارا پکار کر دیکھیں تو سہی!

ع
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

تعارف کتب

Joint Family System

مشترکہ خاندانی نظام اور اس کا تجزیاتی مطالعہ

نام کتاب: Joint Family System
مشترکہ خاندانی نظام اور اس کا تجزیاتی مطالعہ
مؤلف: حنیف محمود
پبلشر: لجنہ اماء اللہ اسلام آباد
طبع اول: اگست 2004ء
صفحات: 120

دنیا امن کی تلاش میں ہے لیکن وہ امن کے قریب ہونے کی بجائے دن بدن اس سے دور ہٹتی چلی جارہی ہے۔ امن کے قیام کے لئے سب سے اہم ضرورت گھروں کی تعمیر نو ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا:۔

”آج دنیا میں امن کی ضمانت ناممکن ہے جب تک گھروں کے سکون اور گھروں کے اطمینان اور گھروں کے اندرونی امن کی ضمانت نہ دی جائے۔“

زیر تبصرہ کتاب میں گھریلو زندگی کو خوشگوار اور جنت نظیر بنانے کے متعلق دینی تعلیمات نہایت سادہ، عام فہم اور مؤثر انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ اس کتاب کے چار ابواب ہیں۔ پہلا باب ”خاندان نام ہے مل جل کر رہنے کا“۔ دوسرا باب ”رشتہ داریاں اور آپس کے باہمی تعلقات“۔ تیسرا باب ”اخلاقیات“ پر مشتمل ہے۔ جبکہ چوتھے باب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء بمقام مسی ساگا کینیڈا اور جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر مستورات سے خطاب میں سے چند اقتباسات دیئے گئے ہیں جن میں حضور انور نے عورتوں و مردوں کے حقوق وفرائض اور ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

مذکورہ چاروں ابواب کے چند ذیلی عناوین یہ ہیں:۔

حقوق وفرائض میں برابری، میاں کو بیوی کے اور بیوی کو میاں کے والدین کا احترام، ساس سسر کا احترام، رحمی رشتوں سے تعلق، والدین کی وفات کے بعد ان کے عزیزوں سے حسن سلوک، لڑکیوں کی تعظیم، بزرگوں کا احترام، عیادت، ایثار وقربانی، ذاتی نمونہ، عفو ودرگزر، جنریشن گیپ وغیرہ۔

مکرمہ سیدہ ذاکرہ ناصر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد اس کے پیش لفظ میں لکھتی ہیں:۔

”ایک خاندان کے ہر فرد کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ میرا کوئی غمگسار ہو جو میری مشکل میں میرا ساتھ دے۔ میرا کوئی ہمدرد ہو جو تلخی ترشی میں میرا دل بہلا سکے۔ بیمار ہوں تو عیادت کر کے تسلی دے۔ یہ تمام ہمیں مشترکہ خاندانی نظام میں بآسانی مل سکتی ہیں۔ ان ہی امور کو تفصیل کے ساتھ ہمارے مربی ضلع مکرم حنیف محمود صاحب نے اس کتابچہ میں منضبط کیا ہے اور خاندان میں بسنے والے تمام رشتہ داروں کے آداب اور حقوق و فرائض بالخصوص ساس بہو کے تعلق کو دینی نقطہ نگاہ سے

باقی صفحہ 8 پر

محمد رمضان صاحب

میری اہلیہ مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ

میری اہلیہ فضیلت بیگم صاحبہ عارف والہ ضلع ساہیوال کے ایک مخلص احمدی میاں فضل الٰہی مرحوم کی بیٹی تھیں۔ ان کی والدہ صاحبہ برکت بی بی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بڑی خوبیوں سے نوازا تھا۔ ان کی سب سے بڑی خوبی بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی تھی۔ وہ کسی مہمان کی آمد پر خوشی سے پھولے نہیں سماتی تھیں۔ اور مہمان نواز اس قدر تھیں کہ مہمان کو کچھ کھلائے پلائے بغیر نہیں جانے دیتی تھیں۔ وہ اپنوں اور بیگانوں سب کے کام آنے والی تھیں۔ وہ بیماروں کی عیادت اور خدمت اپنا فرض سمجھ کر بجا لاتی تھیں۔ اگر کوئی بیمار ہسپتال داخل ہوتا تو وہ اس کے لئے گھر پر کھانا تیار کرکے ہسپتال لے جاتی تھیں۔ کسی غمی اور خوشی میں شرکت کرنا گویا ان کی فطرت میں داخل تھا۔ اور وہ اس کار خیر میں عموماً دوسروں پر سبقت لے جاتی تھیں۔ وہ بڑی نرم دل تھیں۔ کسی کو تکلیف میں دیکھ کر بڑی پریشان ہوجاتیں اور جب تک وہ تکلیف دور نہ ہوجاتی انہیں چین نہ آتا۔ وہ ضرورت مندوں کی امداد بڑی فراخ دلی سے کرتی تھیں۔ اور اس بارہ میں ان کے وقار کا بھی بڑا خیال رکھتی تھیں۔ وہ اپنی ظاہری اور باطنی صفائی کو بہت اہمیت دیتی تھیں۔ بڑی صاف گو اور انصاف پسند اور خاموش طبیعت تھیں۔ مرحومہ اپنی عادات واطوار میں نہایت سادہ اور ہر قسم کے تکلفات سے پاک تھیں۔ بڑی زیرک اور صائب الرائے تھیں۔ بیاہ شادی اور دوسرے اہم امور میں ان سے مشورہ لیا جاتا۔ وہ بچوں کی تعلیم وتربیت کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ بڑی محنتی تھیں اور اپنے کام خود اپنے ہاتھوں سے کرنا جانتی تھیں۔ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں معروف رہتیں۔ خدا تعالیٰ ہی کو اپنا حاجت روا سمجھتی تھیں۔ اور مشکل کے وقت دوسروں کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتی تھیں۔ بلکہ اس کی بجائے ہر امر کے لئے خدا تعالیٰ کے آگے ہاتھ پھیلاتی تھیں۔ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار کرنا ان کی ساری زندگی کا معمول رہا اور وہ اس وجہ سے بڑی مقبول تھیں۔

انسانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کے ساتھ ساتھ میری اہلیہ صاحبہ اپنے رب کریم کی نہایت وفا شعار بندی تھیں۔ وہ اس کی پیاری کتاب کو غایت درجہ عزت دینے والی تھیں اور حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی اطاعت گزار اور فرمانبردار تھیں۔ انہوں نے کئی سالوں تک محترمہ صادقہ میر صاحبہ مرحومہ صدر لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ کی معیت میں سیکرٹری مال شاندار خدمات سرانجام دیں۔ اسی طرح انہیں "صد سالہ جشن تشکر" کے موقع پر صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ کی طرف سے بطور صدر حلقہ سلطان پورہ لاہور ان کی سات سالہ خدمات پر، آپا سیدہ کے اپنے مبارک دستخطوں سے سند خوشنودی عطا کی گئی۔ الحمدللہ

میری والدہ صاحبہ بہت کم عمری میں 1939ء میں وفات پا گئی تھیں اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ میری شادی 1952ء میں ہوئی۔ اس وقت میری اہلیہ صاحبہ کے سوا گھر میں کوئی خاتون نہیں تھی۔ میری اہلیہ صاحبہ نے میرے ابا جان میاں مولا بخش صاحب جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے کو اپنا باپ جان کر ان کی وفات تک جو 1977ء میں ہوئی، 25 سال دن رات بڑی جانفشانی سے اتنی خدمت کی جو اپنی مثال آپ ہے۔ میرے ابا جان کے پاس اس خدمت کے صلہ میں اور کچھ نہیں تھا کہ ان کی شبانہ روز دعائیں انہیں اور ان کی اولاد کو ملتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

میری اہلیہ صاحبہ اللہ تعالیٰ پر زندہ ایمان اور یقین سے پر ہونے کے باعث بڑی دلیر تھیں۔ ان کی دلیری اور جرأت کے ایمان افروز نمونے 1974ء میں دیکھنے میں آئے جب گوجرانوالہ میں جماعت کے خلاف ہنگامے میں حملہ آوروں نے ان سے اپنا عقیدہ تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا انہوں نے جواب دیا کہ میرا اور آپ کا عقیدہ ایک ہی ہے اور کلمہ طیبہ پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے کہا کہ تم ہم جیسی ہوجاؤ۔ انہوں نے کہا آپ جیسی؟ ذرا اپنی طرف دیکھو کہ ایک بے بس خاتون پر بلاوجہ حملہ آور ہو۔ میں آپ جیسی نہیں ہوسکتی۔ اس پر انہوں نے دو چھریاں دکھا کر انہیں موت کا خوف دلایا۔ انہوں نے کہا موت برحق ہے اگر آگئی ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا۔ اور یہ بھی کہا کہ اگر میں ڈر کے مارے اپنے ایمان کو ضائع کردوں اور آپ کے جانے کے بعد میری طبعی موت آجائے۔ تو پھر تو میں بہت بڑے خسارے میں پڑ گئی۔ اپنا ایمان بھی ضائع کیا۔ اور موت جس سے میں نے بچاؤ کیا تھا وہ بھی آگئی۔ وہ کہنے لگے یہ بڑی ڈھیٹ نکلی ہے۔ کسی طرح بھی نہیں مانتی۔ ہمیں تمہارا بڑا خیال ہے تم یہ کرو کہ ایک مرتبہ ہمارے کان میں ہی سہی...... کہہ دو۔ ہم چلے جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا یہ میرے لئے ممکن نہیں پھر انہوں نے لالچ بھی دیا لیکن بے سود۔ وہ پوری طرح اپنے دین پر قائم رہیں۔ آخر انہوں نے کہا کہ تم نے ہماری کوئی بات نہیں مانی، ہم تمہارے گھر کو تباہ کرکے چھوڑیں گے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ تم نہیں مانتے تو میں اپنے اس گھر کو اپنے رسول پاکؐ پر قربان کرتی ہوں۔ پھر کیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے ان کی آنکھوں کے سامنے ان کے گھر کو تباہ وبرباد کردیا گیا اور سارا مال ومتاع لوٹ لیا گیا۔ اور انہیں بالکل تہی دست کردیا گیا۔ باایں ہمہ انہوں نے اپنے پائے ثبات میں ذرا لغزش نہ آنے دی۔ اور آزمائش کی اس مشکل اور کٹھن گھڑی میں محض اللہ تعالیٰ کی مدد سے پوری اتریں۔ الحمدللہ۔ اتنے میں پولیس آگئی اور میری اہلیہ صاحبہ کو اپنی حفاظت میں پولیس سٹیشن لے گئی۔ الحمدللہ

میری اہلیہ صاحبہ بڑی رحم دل اور حساس تھیں۔ آج سے ساڑھے چار سال قبل رات کے وقت ان کی نگاہ اچانک TV پر دکھائے جانے والے ایک ڈرامہ کے اس سین پر جاپڑی جس میں ایک شخص کا ایک دوسرے شخص کو ذبح کرنا دکھایا گیا تھا۔ وہ اس دردناک منظر کی تاب نہ لاسکیں۔ ان کا بلڈ پریشر Shoot کر گیا اور ان کی چیخ نکل گئی۔ انہیں فوری عادل ہسپتال لے جایا گیا۔ بروقت طبی امداد اور ڈاکٹر صاحبان کی خصوصی توجہ سے ان کی جان بچ گئی۔ الحمدللہ لیکن وہ بائیں بازو اور بائیں ٹانگ سے مفلوج ہوگئیں۔ اس بیماری کے ماہر ڈاکٹروں سے ان کا علاج کروایا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں بھی بہت کیں۔ انہوں نے بیماری کے اس لمبے عرصے میں خود بھی بہت دعائیں کیں۔ اور بڑے صبر اور حوصلہ سے کام لیا۔ ان کی زبان پر کبھی حرف شکایت نہ آیا۔ بلکہ اس کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ واستغفار کرتی رہیں۔ اور کثرت سے درود شریف پڑھتی رہیں۔ اور بڑی دعائیں مانگتی رہیں۔ جس کسی نے خیریت دریافت کی تو کہا "میں ٹھیک ہوں میرے لئے دعا کرو"۔ اور گھر والوں کو کہتیں ان کے لئے چائے وغیرہ بناؤ۔ ہم نے مرحومہ کا علاج بڑے قابل ڈاکٹروں سے کروایا لیکن وہ اس بیماری سے جانبر نہ ہوسکیں۔ اور یکم ستمبر 2003ء کو وفات پاگئیں۔ اور مالک حقیقی سے جاملیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک سعادت مند بیٹا اور دو بیٹیاں عطا فرمائیں جو بفضلہ تعالیٰ پوری طرح مرحومہ کے نقش قدم پر ہیں۔ علاوہ ازیں مرحومہ نے چار پوتے اور ایک نواسی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو محض اپنے فضل وکرم سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اور صدق اور اخلاص کے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہومیو ڈاکٹر محمد ارشد میمن صاحب

نزلہ زکام اور فلو کا ہومیوپیتھی علاج

نزلہ زکام ایک معمولی مرض سمجھی جاتی ہے مگر جب ہوجائے تو کافی تکلیف کا باعث بنتی ہے اور کئی کئی دن مریض کو پریشان رکھتی ہے۔ دراصل یہ کیفیت سانس کے نظام کے کسی حصے کی سوزش کے باعث ہوتی ہے اور اگر یہ صرف ناک تک محدود رہے تو زکام کہلاتی ہے اور اگر نیچے گلے اور پھیپھڑوں کی نالیوں تک پہنچ جائے تو مختلف ناموں سے پکاری جاتی ہے اس کے ساتھ گلے کا خراب ہونا، بخار، کھانسی، سر میں درد اور کھانسی کے ساتھ سینہ میں شدید درد کا ہونا پایا جاتا ہے کبھی کبھی نمونیہ، پلوریسی اور برونکائیٹس ہونے کے امکانات پائے جاتے ہیں۔

اسباب

کئی قسم کے بیکٹیریا اور خاص قسم کے زکام پیدا کرنے والے جرثومے اس مرض کا سبب بنتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا میں کام کرنے سے، گیلے کپڑے اور جرابیں استعمال کرنے سے، گرم سرد ہونے سے، موسموں کی تبدیلی سے، جب دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں۔ لمبے عرصے تک جبکہ باہر شدید گرمی ہو گرم کمرہ سے نہایت ٹھنڈی جگہ جانا وغیرہ

اگر مرض لاحق ہوجائے تو گرم مشروبات استعمال کریں اور مناسب گرم کپڑے پہنیں۔

علاج

☆ ابتدائی حالت میں جب مریض محسوس کرے کہ اس کو آج زکام ہوگا تو فوری طور پر مریض کو کیمفر Q کے دو دو قطرے چینی پر ڈال کر ہر 10 تا 20 منٹ کے وقفہ سے دیتے رہیں اگر دو چار گھنٹے میں افاقہ نہ ہو اور بخار کے آثار شروع ہوجائیں تو ایکونائیٹ 1x کے 10 قطرے ایک گلاس پانی میں ڈال لیں اور اس میں سے ہر 30 منٹ کے بعد ایک چمچ لے کر استعمال کریں جلد فائدہ ہوجائے گا۔

☆ اگر مرض کی علامات اچھی طرح ظاہر ہوچکی ہوں اور ناک سے پتلے پانی کی مانند مواد خارج ہو رہا ہو اور آنکھوں سے پانی بہہ رہا ہو، سر بھاری ساتھ میں چھینکیں ہوں تو کالی آئیوڈائیڈ 3x اور بیلاڈونا 3x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے لیتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

☆ اگر کیفیت اس سے آگے نکل جائے اور چھینکوں کے ساتھ ناک سے پتلا پانی اور گلے میں بھی دکھن محسوس ہو تو بیلاڈونا 3x اور مرکیورس بن آئیوڈائیڈ 3x ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے باری باری استعمال کریں۔

☆ اگر ناک کی سوزش کے بڑھ جانے سے ناک بالکل بند ہوچکی ہو ناک سے سانس لینا مشکل ہو رہا ہو

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37746 میں عثمان احمد طاہر ولد تنویر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم F.SC عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم 26/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق 22433

مسل نمبر 37747 میں نیر احمد ولد تنویر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم 26/1 دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق بھٹی ولد محمد دین 21/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر 37748 میں سمیرا سعدیہ بنت محمد سلطان خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20۔ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا سعدیہ گواہ شد نمبر 1 اقبال الدین وصیت نمبر 28696 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150

مسل نمبر 37749 میں احمد اللہ ولد چوہدری علی احمد قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 72 سال بیعت ..... ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 1/32 واقع فیکٹری ایریا حلقہ احمد رقبہ ایک کنال پانچ مرلے بمعہ مشین آٹا چکی اندازاً قیمت -/1000000 روپے۔ 2۔ 32 کنال زرعی اراضی موضع احمد نگر قیمت -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد اللہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین 3/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 37750 میں جنید احمد فراز ولد قیصر اقبال قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جنید احمد فراز گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد غلام مصطفیٰ 7/35 فیکٹری ایریا احمد ربوہ

مسل نمبر 37754 میں محمد زکریا ولد محمد یوسف قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/279 زبھا گل ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زکریا گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف آرائیں ولد محمد شریف لیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد چوہدری محمد اعظم لیہ

مسل نمبر 37755 میں صادقہ بیگم زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/279 ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف آرائیں ولد محمد شریف چک نمبر T.D.A/279 لیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد چوہدری محمد اعظم باجوہ چک نمبر T.D.A/279 لیہ

مسل نمبر 37756 میں بشریٰ مظفر زوجہ مظفر احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی وزنی 9 تولے -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مظفر گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر معلم وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منظور تلونڈی کھجوروالی گوجرانوالہ

مسل نمبر 37757 میں ریحانہ کوثر زوجہ اعجاز احمد قوم لنگاہ پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسے والا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد موسے والا ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37758 میں جلال الدین ولد جمال الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل ہنڈا CD-70 98ماڈل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جلال الدین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں 4۔رشید سٹریٹ غلام نبی کالونی سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان۔N-424۔سمن آباد لاہور

مسل نمبر 37759 میں محمد عبدالجلیل ولد چوہدری حاکم علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد موٹر سائیکل CD-70 ماڈل 1989ء مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبدالجلیل گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد N-424 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ ولد سلطان احمد 282/A گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37760 میں نادیہ جلیل زوجہ محمد عبدالجلیل قوم آرائیں پیشہ...... عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 15 تولے۔2۔حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ جلیل گواہ شد نمبر 1 تمثیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی 214۔سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل ولد چوہدری حاکم علی 64۔یونین پارک سمن آباد لاہور

مسل نمبر 37761 میں فرخ ناصر ولد ناصر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد غلام حضور سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی نیو سمن آباد لاہور

مسل نمبر 37762 میں کاشف اسلم ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد موٹر سائیکل پاک ہیرو CD-70 مالیتی -/39000 روپے۔ 2۔ایک عدد سائیکل مالیتی -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف اسلم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 37763 میں عاطف مطلوب ولد مطلوب الٰہی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 380/N سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف مطلوب گواہ شد نمبر 1 مطلوب الٰہی ولد محبوب الٰہی 380/N سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان سمن آباد لاہور

مسل نمبر 37764 میں بشیراں بیگم زوجہ جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پارک جیا موسیٰ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔2۔حق مہر -/500 روپے۔3۔نقد -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725 گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق وصیت نمبر 27705

مسل نمبر 37765 میں عطاء الحیٔ ولد عبدالشکور قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 226/E رحمان پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الحیٔ گواہ شد نمبر 1 محمد منور خان ولد محمد ابراہیم خان C-129 رحمان پورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد چوہدری سردار خان E-221 رحمان پورہ لاہور

مسل نمبر 37766 میں خاور گل ولد خلیل احمد قوم راجپوت ٹھاکر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 565 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد حال نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خاور گل گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد محمد ظفر اللہ خان علامہ اقبال ٹاؤن 14/7 آصف بلاک لاہور گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 37767 میں ناعمہ خالد بنت خالد محمود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناعمہ خالد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر مسعود احمد ولد ظہور احمد 233 عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Colic Remedy
پیٹ، گردہ، مخصوص ایام، پتہ، اور اپنڈکس کے درد کیلئے بے حد مفید۔قیمت -/15 روپے فی شیشی تھوک میں رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

بقیہ صفحہ 4

بیان کیا ہے۔"

لجنہ اماء اللہ اسلام آباد قبل ازیں 8 کتب شائع کرچکی ہے۔ یہ ان کی نویں کتاب ہے۔ امید ہے احمدی گھرانوں کی تعلیم وتربیت کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کتاب اور اسلام آباد کی لجنہ کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔

(اے۔ ایس۔ خان)

بقیہ صفحہ 5

سر بھاری محسوس ہو رہا ہو تو ایسی حالت کے لئے نکس۔ وامیکا 1x کے 5 قطرے آدھے گلاس پانی میں ڈال لیں اس میں سے ہر دو گھنٹے کے بعد ایک چمچ اور مرک سال 6x کے ساتھ باری باری استعمال کریں۔

☆ اگر خشک کھانسی کے ساتھ سینے میں درد ہو اور بلغم بڑی مشکل سے خارج ہوتی ہو تو ایسی حالت کے لئے پانچ قطرے اپی کاک 3x کے اور پانچ قطرے برائی اونیا 3x کے ہر ڈیڑھ گھنٹے بعد باری باری استعمال کریں۔

☆ اگر کھانسی ہو۔ بلغم آسانی سے خارج ہوتی ہو اور سینہ میں بلغم کھڑ کھڑاتی محسوس ہو رہی ہو۔ یہ حالت عموماً آخر میں جب مرض کی شدت ختم ہو جاتی ہے تب پیدا ہوتی ہے اور خاص کر بچوں میں یہ کیفیت اکثر دیکھنے میں آتی ہے۔ ایسی حالت میں 5 قطرے انٹی مونیم ٹارٹ 3x اور برائی اونیا 3x دو دو گھنٹے کے وقفہ سے باری باری استعمال کریں۔ خدا کے فضل سے جلد فائدہ ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ اگر اوپر درج کی گئی دواؤں کی طاقتیں میسر نہ ہوں تو جو بھی چھوٹے سے چھوٹی طاقت میں دوائی دستیاب ہو استعمال کریں۔

خبریں

وردی کے خلاف تحریک وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید نے کہا ہے کہ وردی کے حوالے سے کوئی عالمی دباؤ نہیں۔ اگر متحدہ مجلس عمل وردی کے خلاف تحریک چلائے گی تو دیکھ لیں گے۔ صدر کو تاحیات اور آرمی چیف بنانے والی بات درست نہیں۔ جہاد کو ایمان کا حصہ سمجھتا ہوں لیکن دہشت گردی فساد ہے۔ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ صدر کی وردی کا معاملہ سپریم کورٹ ہی حل کر سکتی ہے۔

اپوزیشن کا واک آؤٹ متحدہ اپوزیشن نے وردی کے معاملے پر بولنے کی اجازت نہ ملنے پر سینٹ سے واک آوٹ کیا۔ اور کہا کہ وزیر اعظم نے وردی کے حق میں بیان دے کر پارلیمنٹ آئین اور جمہوریت کی توہین کی ہے۔

پورے جسم کا سٹی سکین کولمبیا یونیورسٹی کے کینسر کے معالج اور اس کے رفقاء نے جنرل ریڈیالوجی کے ستمبر کے شمارے میں لکھا ہے کہ پورے جسم کا سٹی سکین کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ 45 سال اور اس سے زیادہ عمر کے وہ افراد جو سارے جسم کی سٹی سکریننگ کراتے ہیں ان میں 0.08 فیصد کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے یعنی 1200 سکریننگ کرانے والوں میں سے ایک کو کینسر لاحق ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹروں نے خبردار کیا کہ وہ لوگ جو جسم کے کسی حصے میں ممکنہ رسولی دریافت کرانے کیلئے سارے جسم کا ایکسرے سکین کراتے ہیں وہ بدقسمتی سے کینسر کو دعوت دے رہے ہوتے ہیں سکیننگ کرانے کی کاروباری انداز میں ترغیب اس بنیاد پر دلائی جاتی ہے کہ اس طرح ممکنہ کینسر کو علامات ظاہر ہونے سے پہلے ہی پکڑا جا سکتا ہے۔ لیکن ایکسرے کی شعاعیں بجائے خود کینسر کا سبب بن سکتی ہیں (پاکستان یکم ستمبر 2004ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 29 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11;59
وقت عصر	4:11
غروب آفتاب	5:59
وقت عشاء	7:20

چاندی میں اہل اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

اینڈ

یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434,Fax:213966

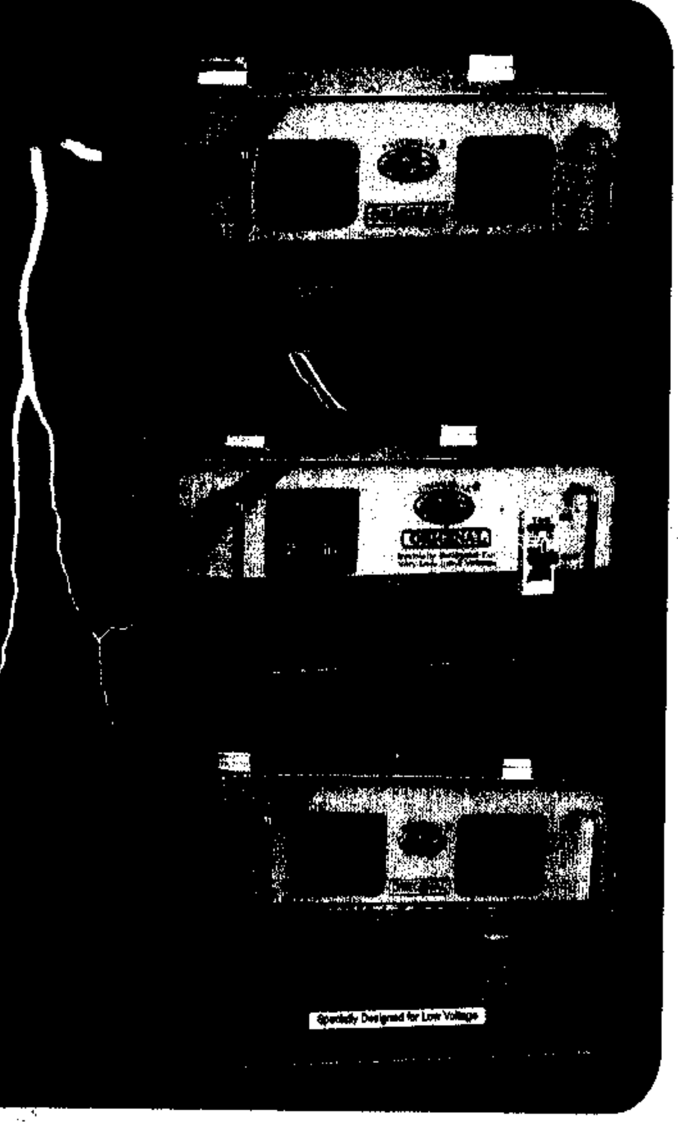

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Antenna
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987